8

پیمانۂ پیدائش اور قوانینِ حاصل
(Scale of Production & Laws of Returns)

کسی کاروبار کے پیمانۂ پیدائش کو اس کی جسامت یا حجم سے متعین کیا جاتا ہے۔ یعنی فیصلہ کیا جاتا ہے کہ ایک آجر کاروبار کو کس سطح اور معیار پر شروع کرنا چاہتا ہے۔ اگر فرم کے مالی وسائل محدود ہوں تو آجر جدید اور مہنگی مشینری استعمال کرنے سے قاصر ہوگا اور اشیا قلیل مقدار میں چھوٹے پیمانہ پر تیار کی جائیں گی۔ اس کے برعکس ذرائع کی وافر دستیابی کی صورت میں جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی بدولت اشیا بڑے پیمانہ پر کثیر مقدار میں پیدا کی جائیں گی۔ مزید برآں کسی شے کو محدود مقدار میں پیمانۂ صغیر (Small Scale) یا کثیر مقدار میں پیمانہ کبیر (Large Scale) پر پیدا کیا جائے اس بات کا فیصلہ درج ذیل عوامل کو پیش نظر رکھ کر کیا جاسکتا ہے۔

8.1 پیمانۂ پیدائش کے تعین کے عوامل (Determinants of Scale of Production)

(i) مالی ذرائع (Financial Resources)

کسی کاروبار کے پیمانۂ پیدائش کا انحصار آجر کی مالی حیثیت پر ہوتا ہے۔ اگر آجر کے پاس وافر مقدار میں مالی وسائل موجود ہوں تو آجر آسانی سے اعلیٰ قسم کی جدید مشینری وسیع رقبہ پر نصب کروا کر اشیا کو بڑے پیمانے پر تیار کرسکتا ہے۔ تحقیق و تجربات، تقسیم کار اور تخصیص کار کے اصولوں کو اپنا کر مصارفِ پیدائش کو کم کرسکتا ہے۔ اشیا کی بڑے پیمانے پر ترسیل کو ممکن بنانے کیلئے نشرواشاعت اور نقل و حمل مہیا کرکے اپنے کاروباری مقاصد حاصل کرسکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر آجر کے پاس مالی ذرائع محدود ہوں تو اشیا کو چھوٹے پیمانہ پر تیار کرتا ہے کیونکہ کم مالی وسائل کے باعث آجر کے لئے پیداواری عمل میں جدید اور اعلیٰ مشینری کا استعمال ناممکن ہوتا ہے۔ اس لئے واحد آجر اپنے محدود ذرائع کے پیش نظر اشیا کو پیمانۂ صغیر اور مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں مثلاً بنک، بیمہ کمپنی، جہازران کمپنیاں وغیرہ وافر سرمایہ کی بدولت اشیا کو پیمانۂ کبیر پر تیار کرتی ہیں۔

(ii) طریقِ پیدائش (Techniques of Production)

تکنیکی امکانات اور جدید طریقِ پیدائش کسی کاروبار کے پیمانۂ پیدائش کو متعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر پیداواری عمل کے دوران روائتی اور پرانے طریق پیدائش آزمائیں تو پیداوار کا پیمانہ محدود ہوگا اور اگر عمل پیدائش میں جدید آلات اور اعلیٰ مشینری استعمال کی جائے تو پیمانۂ پیدائش وسیع ہوگا۔ جیسا کہ صنعتی انقلاب سے پہلے عمارتوں کی تعمیر کے لئے سیمنٹ مزدور اپنے ہاتھوں سے بنایا کرتے تھے۔ لیکن آج صنعتی انقلاب کی بدولت بڑے بڑے پلازوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والا سیمنٹ

بڑی بڑی مشینوں سے تیار کر کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جس سے مصارفِ پیدائش کم اور قیمتوں میں استحکام قائم رکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر فنی اعتبار سے ہنرمند کارکن فرم کو دستیاب ہو جائیں تو اشیا بڑے پیمانے پر تیار کی جاتی ہیں۔

(iii) منڈی کی وسعت (Extent of Market)

پیمانہ پیدائش کا انحصار منڈی کی وسعت اور اس کے پھیلاؤ پر بھی ہوتا ہے۔ اگر منڈی کا پھیلاؤ وسیع اور بین الاقوامی نوعیت کا حامل ہو تو اشیا کو بڑے پیمانے پر پیدا کیا جاتا ہے اور اگر منڈی محدود نوعیت کی ہو اور اشیا محدود پیمانے پر طلب کی جاتی ہوں تو آجر اشیا کو چھوٹے پیمانے پر پیدا کرتا ہے۔ اسی لئے مقامی طور پر استعمال میں آنے والی اشیا کی پیدائش چھوٹے پیمانے پر اور بین الاقوامی سطح پر استعمال ہونے والی اشیا کی پیدائش بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے، مثال کے طور پر مقامی سطح پر استعمال میں آنے والی اشیا مثلاً آئس کریم، برف وغیرہ چھوٹے پیمانے پر تیار کی جاتی ہیں۔ جبکہ کاریں، کمپیوٹر وغیرہ بین الاقوامی مانگ کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تیار کئے جاتے ہیں۔

(iv) آجر کی قابلیت (Entrepreneur's Ability)

آجر کی قائدانہ صلاحیتیں، کاروباری فہم و فراست اور دانشمندانہ خوداعتمادی و دیانت جیسے وصف پیمانہ پیدائش کو براہ راست متاثر کرتے ہیں۔ اگر آجر میں مذکورہ خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں تو کاروبار کو بغیر کسی خوف و خطر بڑے پیمانے پر شروع کرسکتا ہے۔ گویا ایک دانشمند اور سمجھدار آجر جدّت و اختراع کے بل بوتے پر اشیا کو بڑے پیمانے پر تیار کرتا ہے۔ جبکہ اَن پڑھ اور فہم و فراست سے عاری آجر اشیا کی تیاری کا پیمانہ محدود کردیتا ہے۔

(v) نقل و حمل کی سہولتیں (Transportation Facilities)

ملک میں نقل و حمل کی متعدد اور سستی سہولتیں اشیا کی ترسیل کا پیمانہ بڑھا دیتی ہیں جس کے باعث آجر اشیا کی تیاری بڑے پیمانے پر کرتا ہے۔ خام مال کو صنعتی شعبوں اور تیار مصنوعات کو منڈیوں تک پہنچانا آسان ہوجاتا ہے۔ جس سے اشیا کی منڈی وسیع ہوتی ہے اور آجر کو اشیا وسیع پیمانے پر تیار کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ اس کے برعکس اگر نقل و حمل کے اخراجات زیادہ ہوں تو اشیا کی ترسیل محدود ہوجاتی ہے۔ اشیا کی طلب گرجانے سے کاروبار کا پیمانہ محدود ہوجاتا ہے۔

8.2 اندرونی و بیرونی کفائتیں (Internal and External Economies)

اندرونی و بیرونی کفائتوں سے مراد وہ فائدے ہیں جو فرم یا کاروباری اداروں کو میسر ہوتے ہیں۔ پیمانہ پیدائش کے لحاظ سے بڑے پیمانے پر کاروبار چلانے والوں کو چھوٹے پیمانے پُر پیدا کرنے والوں پر کچھ وجوہات کی بنیاد پر فوقیت حاصل ہوتی ہے جن میں بعض ایسی کفائتیں ہیں جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کو تو حاصل ہوتی ہیں لیکن چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے ان سے محروم ہوتے ہیں۔ ان کفائتوں کو اندرونی و بیرونی کفائتیں کہتے ہیں۔ اندرونی کفائتوں سے مراد وہ فائدے ہیں جو

کسی خاص کاروبار یا فرم کے ساتھ مخصوص ہوتے ہیں۔ مثلاً آجر کی قابلیت، کاروباری صلاحیت، قرضہ کی فراہمی، فنی و تکنیکی معلومات، سستے خام مال کی دستیابی وغیرہ۔ جبکہ بیرونی کفائتیں وہ فائدے ہیں جو کسی خاص فرم یا ادارے کے ساتھ تو منسوب نہ ہوں بلکہ ان کا فائدہ علاقے میں موجود تمام فرموں اور کاروباری اداروں کو حاصل ہو۔

(1) اندرونی کفائتیں (Internal Economies)

ایسی کفائتیں یا فائدے جو کسی خاص کاروبار کے ساتھ منسوب ہوں اور دوسرے کاروبار ان سے استفادہ نہ کرسکیں کاروبار کی اندرونی یا داخلی کفائتیں کہلاتی ہیں۔ یہ کفائتیں عام طور پر درج ذیل عناصر کی پیداوار ہوتی ہیں۔

(i) فنی یا تکنیکی کفائتیں (Technical Economies)

بڑے پیمانے پر جدید آلات اور مشینیں استعمال کر کے مصارف پیدائش ۔ں کمی لائی جاتی ہے۔ اس طرح اخراجات میں بچت ہو جاتی ہے ضمنی پیداوار کا حصول اور تقسیم محنت کے اصول کا اطلاق عمل پیدائش میں منافع کا باعث بنتا ہے جبکہ مشینوں سے بڑے پیمانے پر زائد پیداوار حاصل کر کے فی اکائی مصارف پیدائش کم کئے جاتے ہیں تاکہ تسلی بخش منافع حاصل کیا جاسکے۔

(ii) انتظامی کفائتیں (Administrative Economies)

جب کاروبار وسیع پیمانے پر شروع کیا جائے تو انتظامی معاملات میں تخصیص کرنا ممکن ہوتا ہے جس سے آجر کی استعداد کار بہتر ہوتی ہے۔ نئی نئی اشیا منڈی میں لائی جاتی ہیں۔ تمام کارکن لگن اور محنت سے کام میں حصہ لیتے ہیں اور دستیاب وسائل کو بھرپور استعمال میں لاکر فی اکائی مصارف کم کیے جاتے ہیں چونکہ پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ انتظامی اُمور پر اُٹھنے والے اخراجات یکساں رہتے ہیں جس سے مصارف پیدائش میں کفایت ہو جاتی ہے۔

(iii) مالی کفائتیں (Financial Economies)

آسان شرائط پر قرضہ حاصل کرنے اور سرمایہ کی فراہمی میں بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والے کو سہولت ہوتی ہے۔ اس طرح بڑے پیمانے پر کاروبار کو وسعت دیکر زیادہ منافع کمایا جاتا ہے۔ کاروباری پیمانے کو وسعت دے کر اشیا کی ترسیل کو دُور دراز علاقوں تک پھیلا کر کاروبار کو مستحکم کیا جاتا ہے۔

(iv) تجارتی کفائتیں (Commercial Economies)

کاروبار کو وسیع پیمانے پر شروع کرنے سے خام مال اور دیگر کاروباری لوازمات سستے اور آسانی سے دستیاب ہو جاتے ہیں۔ خام مال سستے داموں خرید کر اشیا کو زیادہ منافع والی منڈی میں فروخت کر کے منافع حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اشتہار بازی پر اخراجات کم کر کے منافع کی شرح کو بڑھایا جاسکتا ہے۔

(v) خطرات برداشت کرنے میں کفائتیں (Risk Bearing Economies)

بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والے نقصان برداشت کرنے کی قوت رکھتے ہیں اور ان کو کاروباری جدّت کی وجہ سے خوب منافع حاصل ہوتا ہے۔ اگر کاروبار میں نقصان ہو جائے تو طریق پیدائش میں تبدیلیاں لا کر منافع حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور کاروباری وسعت کا بھرپور فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

(2) بیرونی کفائتیں (External Economies)

بیرونی کفائتیں یا فائدے کسی خاص فرم یا ادارے کے لیے مخصوص نہیں ہوتے بلکہ علاقے میں موجود تمام کاروبار، صنعتیں ان سے استفادہ کرتی ہیں ان کو خارجی کفائتیں بھی کہتے ہیں۔ یہ کفائتیں عموماً صنعتوں کے مرکوز ہونے کا نتیجہ ہوتی ہیں اور علاقے میں موجود تمام فرموں کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہیں۔ اہم بیرونی کفائتیں درج ذیل ہیں۔

(i) امدادی صنعتوں کا قیام (Establishment of Auxiliary Industries)

اگر کسی علاقے میں کسی ایک شے کو پیدا کرنے کے بہت سے کارخانے یا صنعتی مراکز قائم ہو جائیں تو ایسے کارخانوں میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیا کے کارخانے بھی وہاں قائم ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کپڑا تیار کرنے والی صنعتوں کے قیام سے دھاگہ سوت، کیمیکل رنگ اور ڈیزائن مہیا کرنے والی کئی امدادی صنعتیں قائم ہو جاتی ہیں جس سے کپڑے کے کاروبار کے اخراجات میں کفایت ہو جاتی ہے۔

(ii) نقل و حمل کی سہولتیں (Transportation Facilities)

اگر کسی جگہ بہت زیادہ صنعتیں قائم ہو جائیں تو صنعتکاروں کی آسانی کے لئے حکومت سڑکوں اور ریلوے کا جال بچھا کے نقل و حمل کی سستی اور اعلیٰ سہولتیں مہیا کر کے مصارف پیدائش کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اسطرح رسل و رسائل کی بہتر اور ارزاں سہولتیں پیداواری صنعتوں کے فروغ کا باعث بنتی ہیں۔

(iii) بنکاری کی سہولتیں (Banking Facilities)

کسی علاقے میں صنعتوں کے ارتکاز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ملک کے مالیاتی ادارے اپنی شاخیں اس علاقے میں کھول دیتے ہیں تاکہ علاقے میں موجود صنعتوں کو سستی مالی سہولتیں اور آسان شرائط پر قرضہ مل سکے۔ اس طرح صنعتکاروں کو کاروبار وسیع کرنے کا موقع ملتا ہے اور ان کے منافع جات بڑھ جاتے ہیں۔ جدید مشینری کے استعمال کے باعث مصارف پیدائش بھی کم ہو جاتے ہیں۔

(iv) ریسرچ کی سہولیات (Research Facilities)

صنعتوں کے ارتکاز کے باعث تحقیقاتی ادارے وہاں اپنے ریسرچ سنٹر اور لیبارٹریاں قائم کر لیتے ہیں جن کی بدولت نئے نئے طریق پیدائش دریافت ہو جاتے ہیں اور اشیا میں جدت اور تنوع پیدا ہو جاتا ہے اور علاقے میں موجود تمام صنعتکار ان سہولتوں

سے استفادہ کرتے ہیں۔

(v) مرمت گاہوں کی سہولیات (Repair Facilities)

صنعتوں کے ارتکاز کے باعث کارخانوں میں استعمال ہونے والی مشینری اور آلات کی ترمیم وتجدید اور مرمت کے لئے مرمت گاہیں قائم ہو جاتی ہیں۔ جو وقت پر مشینوں کو درست کر کے پیداواری عمل کو رکنے نہیں دیتیں۔ اس طرح صنعتکاروں کو کم لاگت پر مرمت گاہیں میسر ہو جاتی ہیں۔

8.3 وسیع یا کبیر پیمانہ پیدائش (Large Scale Production)

دورِ حاضر میں صنعتی شعبوں میں جدید مشینری اور تخصیص کار کا اصول کارفرما ہے۔ کارخانوں میں لاکھوں مزدور اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کے جوہر دکھا رہے ہیں۔ خام مال، جدید مشینری، فنی معلومات اور ناظمانہ صلاحیتوں کو بڑے پیمانے پر آزمایا جا رہا ہے تاکہ کثیر مقدار میں مصنوعات تیار کی جا سکیں۔ اس وقت دُنیا کے زیادہ تر ممالک میں مصنوعات کی پیدائش اسی پیمانے پر ہوتی ہے۔

بڑے پیمانہ پیدائش کے فائدے (Advantages of Large Scale Production)

1- خرید و فروخت میں کفائت (Economy in Sale and Purchase)

وسیع پیمانہ پیدائش پر کاروبار چلانے کے لئے بھاری مقدار میں خام مال کی ضرورت پیش آتی ہے اس لئے صنعتکاروں کو بھاری مقدار میں خام مال خریدنے کی صورت میں خام مال نسبتاً سستا اور فوری دستیاب ہو جاتا ہے۔ جس سے مصارفِ پیدائش میں کمی آجاتی ہے۔ اس طرح صنعت کار تیار مال منافع کے محرک کو سامنے رکھ کر ایسی منڈی میں فروخت کرتا ہے جہاں اسے زیادہ منافع حاصل ہونے کی توقع ہو۔ اس سے اُس کا منافع بڑھ جاتا ہے اور کاروبار کو وسعت دینے کا موقع مل جاتا ہے۔

2۔ محنت اور ہنرمندی میں کفائت (Economies of Technical Know How)

بڑے پیمانے پر کاروبار تقسیم کار کے اصول اور مزدوروں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے مطابق سرانجام دیا جاتا ہے اس طرح ہر مزدور اپنا کام پوری تندہی اور مہارت سے کرتا ہے۔ مزدور کی استعداد کار بڑھ جاتی ہے پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مصارف پیدائش کم ہو جاتے ہیں۔

3۔ جدید مشینری کا استعمال (Use of Modern Machinery)

بڑے پیمانے پر اشیا کی تیاری کے سلسلے میں جدید مشینری کا استعمال بھرپور طریقے سے کیا جاتا ہے جس کی بدولت اشیا کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے اور پیداوار میں بھی کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے جس سے آجر کا منافع بڑھ جاتا ہے۔ سرمائے کے استعمال میں کفائت ہو جاتی ہے اور صنعت کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

4۔ معیّن مصارف میں کفائت (Economy in Fixed Cost)

فرم کے بعض اخراجات مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں جو کاروبار بند یا جاری ہو ہر حال میں فرم کو برداشت کرنے پڑتے ہیں

مثلاً عمارت کا کرایہ، چوکیدار کی تنخواہ وغیرہ۔ کاروبار بڑے پیمانے پر کرنے کی صورت میں ایسے اخراجات پیداوار کی بہت بڑی مقدار پر تقسیم ہو جاتے ہیں اور تیار ہونے والی شے کے اوسط مصارف کم ہو جاتے ہیں۔

5۔ فالتو مواد کا استعمال (Use of Waste Material)

بڑے پیمانے پر کاروبار میں بچ جانے والا فالتو مواد ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس کو استعمال میں لا کر دوبارہ کسی اور شے کی تیاری میں شامل کر لیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر ٹن(Tin) کے ڈبے بنانے والی فیکٹری میں لوہے کی جو چھوٹی چھوٹی ٹن کی تراشیں بچ جاتی ہیں ان سے بچوں کے کھلونے وغیرہ تیار کر لئے جاتے ہیں۔اس طرح فی اکائی مصارف پیداوار میں کمی آجاتی ہے اور ضائع ہونے والا مواد آجر کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

6۔ تحقیق و تجربہ (Experiment and Research)

وسیع پیمانہ پر کاروبار چلانے والے صنعتکار اشیا کی کوالٹی کو بہتر کرنے کے لئے تحقیق و تجربہ پر آسانی سے روپیہ پیسہ خرچ کرنے کو تیار ہوتے ہیں جس کے باعث صنعت کی پیداواری صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور جدید طریقہ پیدائش کے استعمال سے مصارف پیدائش کم ہو جاتے ہیں اور آجر کا منافع بڑھ جاتا ہے۔

7۔ مقابلے کی صلاحیت (Ability to Face Competition)

بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والے آجرین برے اور غیر موافق حالات میں بھی اشیا کی پیدائش کو بند نہیں کرتے اور منافع کی پرواہ کئے بغیر کم قیمت پر بھی اشیا کی رسد کو جاری رکھتے ہیں تاکہ مضبوط بنیادوں پر اپنی کاروباری ساکھ اور اعتماد منڈی میں بحال رکھیں۔ اس طرح وسیع پیمانے پر کاربار کرنے والا اپنی دور اندیشی، کاروباری فہم و فراست اور وسیع مالی وسائل استعمال کر کے منڈی میں اپنی ساکھ مضبوط اور مستحکم کر لیتا ہے۔

8۔ نشر و اشاعت (Advertisement)

چونکہ بڑے پیمانے پر کاروبار چلانے والوں کے پاس مالی وسائل کی قلت نہیں ہوتی اس لئے وہ ذرائع ابلاغ پر کثیر مقدار میں روپیہ خرچ کر کے اپنی شے کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرواتے ہیں۔جس سے ان کی اشیا کی مانگ میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے اوراس طرح سے منافع بھی بڑھ جاتا ہے۔ اخبارات، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور انٹرنیٹ پر اشیا کی تشہیر کے باعث بڑے پیمانے کی پیداواری صلاحیت فروغ پاتی ہے اور اشیا کی فروخت میں اضافہ کاروبار کی وسعت کا باعث بنتا ہے۔

9۔ قرضہ کی سہولت (Credit Facility)

ملک کے بڑے بڑے مالیاتی ادارے بھی صرف بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کو قرضہ کی سہولت دینے پر تیار ہوتے ہیں جس سے بڑے آجر کو کاروبار وسیع کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ جدید مشینری اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے اپنی پیداواری صلاحیت کو بڑھا کر خوب منافع کماتا ہے۔

10۔حکومت کی اعانتیں (Government Subsidies)

عام طور پر حکومت کی امداد اور سرپرستی بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے والے آجر کے حصے میں آتی ہے۔ درآمدی رعایات، محصولات میں کمی، تامین کی پالیسی کے تحت برآمدی اشیا پر ٹیکس کی چھوٹ اور کئی دوسری مراعات بڑے پیمانے پر کاروبار چلانے والوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ جن سے ان کے منافع جات بڑھ جاتے ہیں اور کاروبار کو وسعت ملتی ہے۔

11۔ مرمت گاہیں (Repair Centres)

وقت کی بچت اور کاروباری عمل کو جاری رکھنے کے لئے بڑا آجر اپنے دستیاب وسائل سے مرمت گاہیں قائم کر لیتا ہے تاکہ بوقت ضرورت مشینوں کی مرمت ہو جائے اور اشیا کی پیدائش کا عمل جاری رہے۔ اس طرح پیداوار میں کمی واقع نہیں ہوتی اور آجر خوب منافع کماتا ہے۔

بڑے پیمانہ پیدائش کے نقصانات (Disadvantages of Large Scale Production)

1۔کاروباری معاملات سے عدم توجہی (Lack of Attention to Business Affairs)

وسیع پیمانے پر کاروبار کرنے والے آجرین عام طور پر بڑے اور پیچیدہ کاروباری مسائل میں الجھے رہتے ہیں۔ وہ بذاتِ خود اپنے کاروبار کی تفصیلات کو دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی فیکٹری کے اندر جاری کاروباری عمل کے معاملات پر توجہ دے سکتے ہیں۔ جس سے کاروبار کو نقصان پہنچنے کا خدشہ رہتا ہے۔ مزدور اور دیگر کارکن دلچسپی اور دلجمعی سے کام نہیں کرتے۔ خام مال اور سرمایہ ضائع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آجر کو آہستہ آہستہ نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات کاروبار عدم توجہی کے باعث بند کرنا پڑتا ہے۔

2۔ ذاتی تعلقات کا فقدان (Lack of Personal Contacts)

چونکہ بڑے کاروبار میں سینکڑوں کارکن کام کرتے ہیں اور کاروبار کے مالک کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ انفرادی طور پر کارکنوں سے مل کر ان کے مسائل پوچھے اور پست استعداد کار رکھنے والے مزدوروں کی سرزنش کرے۔ ان حالات میں فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں اور مالک کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مزدور اپنے مالکان کے ساتھ مخلص نہیں رہتے اور نتیجہ میں ہڑتال اور تالہ بندی کی نوعیت آجر کے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

3۔ زائد پیداواری (Over Production)

بڑے پیمانے پر اشیا کی پیدائش چونکہ تخصیص کار کے اصول کے تحت ہوتی ہے اس لئے اشیا کی مانگ کا اندازہ کیے بغیر ضرورت سے زیادہ اشیا پیدا کر لی جاتی ہیں جن کو منڈی میں بیچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ طلب کی نسبت زائد پیداوار سے اشیا کی قیمتیں گرنا شروع ہو جاتی ہیں۔ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور آجر کا منافع کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں آجر کو وقتی طور پر کاروبار بند کرنا پڑتا ہے اور مزدوروں کی اکثریت کو کام سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔ بیروزگاری بڑھ جاتی ہے جو بے شمار معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل کا باعث بنتی ہے۔

4۔ اجارہ داری کا قیام (Establishment of Monopoly)

بڑے پیمانے پر اشیا کی پیدائش اکثر اجارہ داری کا باعث بنتی ہے کیونکہ بڑے بڑے تاجر اپنے باہمی اشتراک سے اجارہ داری قائم کر لیتے ہیں اور چھوٹے آجرین کو صنعت سے بھگانے کے لئے بعض اوقات لاگت سے بھی کم قیمت پر اشیا فروخت کرتے ہیں۔ اس طرح چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے اپنے محدود وسائل کی وجہ سے قیمتوں کی جنگ (Price War) کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور اپنے کاروبار کو سمیٹ کر میدان خالی کر دیتے ہیں۔ جس سے بڑے تاجروں کو اجارہ داری قائم کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ جو بعد میں اپنے نقصانات کو پورا کرنے کے لئے اپنی مرضی کی قیمتیں وصول کرتے ہیں اور اس طرح صارفین کو نقصان پہنچتا ہے۔ لوگوں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور معیشت سرد بازاری کی طرف گامزن ہو جاتی ہے۔

5۔ غیر ملکی منڈیوں پر انحصار (Dependence on Foreign Markets)

وسیع پیمانے پر پیدائش کے سلسلے میں خام مال اور مشینری کے لئے غیر ملکی منڈیوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے بیرون ملک فیکٹریوں سے تجارتی رابطہ کٹ جائے یا جنگ کی وجہ سے رابطہ بحال نہ ہو سکے تو اس دوران پیداواری عمل رک جاتا ہے۔ کارخانے بند ہو جاتے ہیں، بے روزگاری بڑھ جاتی ہے۔ کاروباری نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور آجرین کو بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

6۔ سخت مقابلہ (Tough Competition)

وسیع پیمانے پر اشیا پیدا کرنے والے آجرین کو اپنی کاروباری ساکھ بحال رکھنے کے لئے کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کو اپنے کاروباری حریفوں کا مقابلہ کرنے کے لئے رقم کا ایک خطیر حصہ تشہیر و اشاعت پر خرچ کرنا پڑتا ہے اور بسا اوقات کم قیمت پر اشیا کو فروخت کر کے منڈی میں اپنے قدم جمانا پڑتے ہیں۔ اس طرح مالی طور پر بڑے پیمانے پر پیدا کرنے والوں کو بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

7۔ تخلیقی صلاحیتوں کا دب جانا (Suppression of Creative Abilities)

وسیع پیمانے پر اشیا کی پیدائش جدید مشینوں اور تخصیص کار کے اصول کے تحت ہوتی ہے اس کی وجہ سے مزدوروں کے اندر سوچ اور فکر کا دائرہ محدود ہو جاتا ہے۔ مزدوروں کی تخلیقی صلاحیتیں دب کے رہ جاتی ہیں۔ اشیا کی پیدائش جدت طرازی کے جذبے سے محروم اور ملکی مصنوعات یکسانیت کا شکار ہو جاتی ہیں اور ملکی صنعتوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملتا۔

8۔ حادثات (Accidents)

بڑے پیمانے پر اشیا کی پیدائش کے سلسلے میں بڑی بڑی اور پیچیدہ مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات یہی مشینیں کسی بھی انسانی کوتاہی کے باعث جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔

8.4 چھوٹا یا صغیر پیمانہ پیدائش (Small Scale Production)

چھوٹے یا پیمانہ صغیر پر پیدائش سیدھے سادے روائتی طریقوں اور بغیر تخصیص کار کے اصول اپنائے عمل میں لائی جاتی ہے

جدید مشینوں کا استعمال کم ہوتا ہے اور اشیا کم مقدار میں پیدا کی جاتی ہیں۔ مصنوعات عموماً مقامی منڈی تک محدود ہوتی ہیں۔ عام طور پر چھوٹے پیمانے پر آئس کریم، برف، ٹوپیاں، بٹن وغیرہ تیار کر کے مقامی منڈی میں فروخت کیے جاتے ہیں۔

چھوٹے پیمانہ پیدائش کے فائدے (Advantages of Small Scale Production)

1۔ ذاتی دلچسپی اور کنٹرول (Personal Interest and Control)

چھوٹے پیمانے پر چونکہ آجر اپنے کاروبار کا کلی طور پر ذمہ دار ہوتا ہے اس لئے اپنے کاروبار کو کامیاب کرنے اور زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے ذاتی طور پر دلچسپی لیتا ہے اور تمام کاروباری لوازمات کی خود نگرانی کرتا ہے۔ عملِ پیدائش کے دوران پیش آنے والے مسائل کا خود جائزہ لے کر انہیں حل کرتا ہے جس سے اس کا کاروبار ترقی کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔

2۔ صارفین کی پسند (Consumers' Choice)

چھوٹے پیمانے پر اشیا صارفین کی پسند و ناپسند کا خیال رکھ کر تیار کی جاتی ہیں۔ چھوٹا آجر اپنے صارفین کی پسند اور ذوق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اشیا تیار کر کے اپنی مرضی کی قیمت وصول کرتا ہے جس سے اسے خوب منافع حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ اشیا صارفین کی مانگ کو مدِ نظر رکھ کر پیدا کی جاتی ہیں اس لئے زائد پیداواری کا خطرہ بھی ٹل جاتا ہے۔

3۔ خود مختاری (Independence)

صغیر پیمانہ پیدائش پر اشیا تیار کرنے والے آجرین کو اپنے کاروباری معاملات میں خود مختاری حاصل ہوتی ہے۔ انہیں کسی سے مشورہ یا ہدایت لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لئے وہ اپنے فائدے کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرتے ہیں اور اشیا کی پیدائش میں جدت طرازی، نقش و نگار جیسے وصف پیدا کر کے خوب منافع کماتے ہیں۔

4۔ طلب کے مطابق پیداوار (Production According to Demand)

چھوٹے پیمانے پر آجر اشیا کی پیدائش طلب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرتا ہے جس سے اسے زائد پیداواری کا خطرہ نہیں رہتا اور نہ ہی کاروبار کے پیدائشی عمل میں تعطل پیدا ہوتا ہے۔ کاروبار چلتا رہتا ہے اور بے روزگاری کا مسئلہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔

5۔ بلا تاخیر فیصلے (Quick Decisions)

چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے آجر کو اگر کوئی فیصلہ کرنا پڑ جائے تو اسے زیادہ وقت ضائع نہیں کرنا پڑتا۔ کاروبار رواں دواں رہتا ہے اور بر وقت فیصلے کر کے کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کر لیا جاتا ہے۔

6۔ مالک اور مزدور کے درمیان رابطہ (Contact between Employees and Employers)

چھوٹے پیمانے پر مالک اور مزدور کے درمیان باہمی رابطہ مضبوط اور دیرپا نوعیت کا ہوتا ہے۔ کیونکہ چھوٹا آجر اپنے مزدوروں کے دکھ سکھ میں برابر کا شریک ہوتا ہے۔ مزدوروں کے مسائل اور مطالبات کو احسن طریقے سے پورا کرتا ہے۔ اس طرح مزدوروں اور مالکان میں خوشگوار فضا کاروبار کو پھلنے پھولنے میں مدد دیتی ہے۔

7۔ مختلف النوع اشیا (Variety of Goods)

چھوٹے پیمانے پر اشیا تیار کرنے والے آجرین کو اشیا کی مختلف ورائٹی اور کوالٹی پر مکمل عبور حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے گاہکوں کی پسند اور مانگ کے مطابق اشیا تیار کر کے خوب منافع کماتا ہے اور منڈی میں اشیا کی مختلف ورائٹیاں مہیا کر کے صارفین کو اپنی شے کی طرف مائل کر لیتا ہے۔

چھوٹے پیمانے پر پیدائش کے نقصانات (Disadvantages of Small Scale Production)

1۔ اندرونی اور بیرونی کفائتوں سے محرومی (Internal and External Dis-Economies)

چھوٹے پیمانے پر اشیا کی پیدائش کے سلسلے میں آجران اندرونی و بیرونی کفائتوں سے محروم ہوتا ہے جو بڑے پیمانے پر اشیا پیدا کرنے کی صورت میں بڑے آجر کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کفائتوں کی عدم دستیابی چھوٹے آجر کی پیداواری صلاحیت کو محدود کر دیتی ہے جس کا کاروبار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

2۔ محنت کی تقسیم کار کی عدم موجودگی (Lack of Division of Labour)

چھوٹے پیمانے پر اشیا پیدا کرنے والوں کا محنت کی تقسیم کار اور تخصیص کار کا دائرہ محدود ہوتا ہے۔ مالی وسائل محدود ہونے کے باعث ہنر مند اور پڑھے لکھے کارکن کو ان کی صلاحیت کے مطابق کام نہیں دیا جاتا جس سے اس کی استعداد کار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔

3۔ سرمایہ کی کمی (Lack of Capital)

چونکہ چھوٹے پیمانے پر کاروبار محدود سطح پر کیا جاتا ہے اس لئے کمزور مالی حالت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ملک کے مالی ادارے چھوٹے آجر کو قرضہ کی سہولت فراہم نہیں کرتے۔ اس طرح چھوٹے آجر کی مالی حالت کمزور رہتی ہے۔ سرمائے کی کمی کے باعث تحقیق و تجربہ اور ٹیکنالوجی سے محرومی چھوٹے آجر کی پیداواری صلاحیت کو یکسانیت کا شکار کر دیتی ہے۔

4۔ ناقص طریقِ پیدائش (Defective Method of Production)

چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے آجر کے پاس وسائل کم ہوتے ہیں اس لئے جدید مشینری کا استعمال ممکن نہیں ہوتا۔ طریق پیدائش پسماندہ اور دقیانوسی ہوتے ہیں۔ فی اکائی مصارف پیدائش زیادہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔ پیداوار کم رہنے کے باعث آجر کا منافع کم ہو جاتا ہے۔

5۔ خرید و فروخت میں نقصان (Loss in Buying and Selling)

چھوٹے پیمانے پر اشیا کی پیدائش پر کم خام مال استعمال ہوتا ہے اس لیے مقامی منڈی سے مہنگے داموں خریدنا پڑتا ہے جس سے مصارف پیدائش بڑھ جاتے ہیں۔ دوسری طرف تیار کردہ اشیا کو مقامی منڈی میں بیچنے کی صورت میں منافع بھی کم ہوتا ہے۔ اس طرح آجر کو خام مال کی خریداری اور اشیا کی فروخت پر نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

6۔ ضمنی پیداوار کا ضیاع (Wastage of by-Products)

چھوٹے پیمانے پر کاروبار شروع کرنے والے آجر کے پاس اتنے وسائل نہیں ہوتے کہ وہ ضمنی پیداوار سے استفادہ کر سکے۔ فالتو یا بچ جانے والے مال کو استعمال میں لا کر فی اکائی مصارف پیداوار میں کمی کر سکے۔ اس طرح بچا کچھا مال ضائع ہو جاتا ہے۔ فی اکائی مصارف پیداوار بڑھ جاتے ہیں اور آجر کا منافع کم ہو جاتا ہے۔

7۔ تحقیق و تجربہ کا فقدان (Lack of Research and Experiment)

چھوٹے آجر کے پاس اتنے مالی وسائل دستیاب نہیں ہوتے کہ وہ پیداواری عمل میں تحقیق و تجربہ کے لئے بھاری رقوم خرچ کر سکے۔ اس لئے چھوٹے پیمانے پر ایجادات اور پیدائش کے جدید اور اعلیٰ طریق پیدائش استعمال نہیں کئے جا سکتے اور اشیا کی تیاری میں ایک جیسے فرسودہ اور پرانے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں اور جدت طرازی کا جذبہ معدوم ہو جاتا ہے۔

8.5 قوانین پیدائش یا حاصل (Laws of Production or Returns)

عاملین پیدائش (مثلاً زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم) کا باہمی تعاون اور اشتراک پیدائش دولت کہلاتا ہے۔ ان عاملین میں زمین اور تنظیم معین عاملین پیدائش ہیں جبکہ پیداواری عمل کے دوران محنت اور سرمایہ متغیر عاملین کی حیثیت سے اپنے کام سرانجام دیتے ہیں۔ اگر کسی بھی پیداواری عمل کے دوران معین عامل (Fixed Factor) کے ساتھ متغیر عاملین (Variable Factors) کی اکائیاں لگائی جائیں تو شروع میں پیداوار بڑھتی ہے اور جلد ہی ایسی صورت حال آجاتی ہے جب متغیر عاملین کی اکائیاں لگانے کے باوجود پیداوار میں اضافہ نہیں ہوتا کیونکہ پیداواری یونٹ اپنی پوری صلاحیت کے مطابق پیداوار مہیا کر چکا ہوتا ہے۔ ایسی صورت کو عاملین پیدائش کی معیاری صورت یا معیاری اشتراک کہتے ہیں۔ اگر معیاری حد گزر جانے کے بعد بھی محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگائی جائیں تو پیداوار گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ ان تینوں صورتوں کو معاشی اصطلاح میں درج ذیل قوانین کا نام دیا جاتا ہے۔

1۔ قانونِ تکثیر حاصل (Law of Increasing Returns)

2۔ قانون استقرار یا یکسانیٔ حاصل (Law of Constant Returns)

3۔ قانونِ تقلیل حاصل (Law of Diminishing Returns)

(1) قانونِ تکثیر حاصل (Law of Increasing Returns)

قانون تکثیر حاصل معاشیات کا اہم اور عالمگیر قانون ہے جو اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ اگر کسی کسان کے پاس زمین کا ایک مخصوص ٹکڑا ہو، وہ اسے متغیر عاملین پیدائش (محنت اور سرمایہ) کی اکائیاں استعمال کر کے زیر کاشت لاتا ہے تو شروع میں محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار بڑھتی چلی جاتی ہے جبکہ مصارف پیدائش کم ہوتے جاتے ہیں۔ یہاں محنت اور سرمایہ کی اکائیوں میں اضافہ کے ساتھ مختتم پیداوار میں اضافے کے رجحان کو قانون تکثیر حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔ بالالفاظ دیگر جب کسی ایک معین عامل کے ساتھ دیگر عاملین پیدائش (مثلاً محنت اور سرمایہ) کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی سے مختتم پیداوار بڑھے تو معین اور متغیر عاملین کے درمیان ایسے رجحان کو قانون تکثیر حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

پروفیسر بینہم (Professor Benham) کے نزدیک

"When the dynamic variable factors are increased they tend to cause an increase in the marginal product which shows that the law of increasing returns has set in"

"اگر متحرک عوامل کی مقدار میں اضافہ کیا جائے اور مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا رہے تو قانون تکثیر حاصل اطلاق پذیر رہے گا"

قانونِ تکثیر حاصل کے اطلاق کے سلسلے میں یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ زمین کے مخصوص ٹکڑے کو مزید چھوٹے چھوٹے حصوں یا جزوں میں تقسیم نہیں کیا جائے گا کیونکہ پہلے پہل زمین کے دستیاب ٹکڑے پر ایک محنت اور سرمائے کی اکائی استعمال کرنے کے بعد دوسری اکائی کے استعمال سے پیداوار میں اضافہ ممکن ہوا جبکہ زمین کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کی صورت میں زمین کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر محنت اور سرمائے کی ایک ہی اکائی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کافی ہو گی اور دوسری اکائی استعمال کرنے پر قانون تکثیر حاصل کا اطلاق معطل ہو جائے گا۔ اس لیے زمین کے دستیاب ٹکڑے کی عدم تقسیم پذیری ہی قانون تکثیر حاصل کے نفاذ کا باعث بنتی ہے۔

قانون تکثیر حاصل کے اطلاق کی دوسری وجہ یہ ہے کہ زمین اپنی استعدادِ کار سے کم پیدا کر رہی ہوتی ہے۔ اس لئے محنت اور سرمائے کی مزید اکائیاں لگانے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور یہ اضافہ معین اور متغیر عاملین کے بہترین اشتراک تک جاری رہتا ہے۔ اس کے بعد قانون کا اثر زائل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور قانون حاصل کا دوسرا دور یعنی قانون استقرارِ حاصل شروع ہو جاتا ہے۔

قانون تکثیر حاصل کی وضاحت درج ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام سے بھی کی جا سکتی ہے۔ جس میں پیداوار کی لاگت معلوم کرنے کے لیے محنت اور سرمائے کی ایک اکائی کی قیمت 100 روپے فرض کی گئی ہے۔

معین عامل (زمین)	متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ)	کل پیداوار (کلوگرام)	مختتم پیداوار (کلوگرام)	مختتم مصارف (روپوں میں)
15 ایکڑ	1	5	5	$20=\frac{100}{5}$
15 ایکڑ	2	15	10	$10=\frac{100}{10}$
15 ایکڑ	3	30	15	$6.6=\frac{100}{15}$
15 ایکڑ	4	50	20	$5=\frac{100}{20}$
15 ایکڑ	5	75	25	$4=\frac{100}{25}$

گوشوارہ کے مطابق زمین پر جیسے جیسے محنت اور سرمائے کی اکائیاں صرف کی جا رہی ہیں مختتم اور کل پیداوار میں بتدریج اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ لیکن مختتم مصارف پیداوار مسلسل کم ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ پیداوار میں اضافہ کے ساتھ متغیر عاملین پر اٹھنے والے اخراجات جوں کے توں رہتے ہیں۔

ڈائیگرام کی مدد سے قانون تکثیر حاصل کی وضاحت

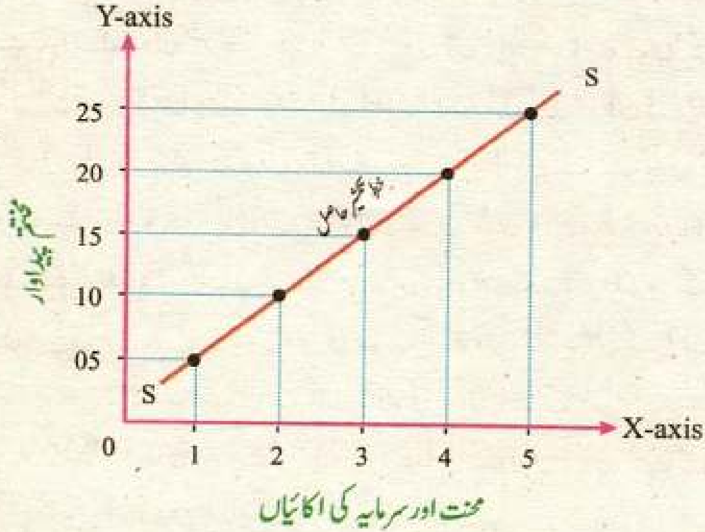

ڈائیگرام میں OX محور کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ) کی اکائیاں اور OY محور کے ساتھ مختتم پیداوار کی پیمائش کی گئی ہے۔ گوشوارہ میں درج متغیر عاملین اور مختتم پیداوار کو آپس میں ملانے سے قانون تکثیر حاصل کا خط SS حاصل ہوتا ہے۔ یہ خط بائیں سے دائیں اوپر اٹھتے ہوئے مثبت رجحان رکھتا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جیسے جیسے معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمائے) کی اکائیاں لگاتے جائیں تو مختتم پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے جو قانونِ تکثیر حاصل کی عکاسی کرتا ہے۔

مفروضات (Assumptions)

یہ قانون عموماً صنعت کے شعبہ پر لاگو ہوتا ہے جس کے اطلاق کے لئے درج ذیل مفروضات قائم کئے جاتے ہیں۔ جن کے جوں کے توں رہنے کی صورت میں قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔

1۔ قانون کے اطلاق کے لئے ضروری ہے کہ پیدائش کے طریقِ کار (Technique of production) میں کوئی تبدیلی رونما نہ ہو۔
2۔ معین اور متغیر عاملین کمیاب نہ ہوں
3۔ معین عامل ناقابل تقسیم ہوتا ہے۔ یعنی زمین کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہ کیا گیا ہو۔
4۔ متغیر اور معین عاملین کا بہترین اشتراک ہو۔
5۔ قدرتی امکانات کی بجائے پیداواری عمل میں انسان کا عمل دخل زیادہ ہو۔

قانونِ تکثیر حاصل کا دوسرا نام قانون تقلیلِ مصارف (Law of Decreasing Cost)

قانون تکثیر حاصل کو قانون تقلیل مصارف بھی کہتے ہیں کیونکہ گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ مختتم پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے لیکن محنت اور سرمائے پر اٹھنے والے اخراجات جوں کے توں یعنی 100 روپے ہی رہتے ہیں۔ اس لیے مختتم پیداوار کی مختلف

مقداروں کو 100 روپے پر تقسیم کرنے سے جو مصارفِ پیدائش حاصل ہوتے ہیں اُن میں گرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

قانونِ تکثیر حاصل کا اطلاق (Application of the Law of Increasing Returns)

قانون تکثیر حاصل کا اطلاق عموماً صنعتوں پر ہوتا ہے کیونکہ صنعتی شعبے میں قدرتی عوامل کی بجائے انسانی عمل دخل براہ راست پیداوار کو متاثر کرتا ہے اور انسان اپنے علم اور تجربہ کی بنیاد پر ایک لمبے عرصہ تک کاروباری عمل کو قانون تکثیر حاصل کے تابع رکھ سکتا ہے ۔یاد رہے قانون تکثیر حاصل اپنا اثر ان صنعتوں میں زیادہ دکھاتا ہے جہاں مشینوں کا استعمال عام ہو اور تقسیم کار میں وسعت بھی ممکن ہو۔ یہ قانون یوں تو صنعت کے علاوہ زراعت، ماہی گیری اور کان کنی پر بھی لاگو ہوتا ہے لیکن چونکہ ان شعبوں میں انسانی عمل دخل کی بجائے قدرت کا عمل دخل زیادہ ہوتا ہے اور انسان کے لئے قدرتی آفات جیسے آندھی، طوفان، سیلاب، خشک سالی وغیرہ سے نبرد آزما ہونا آسان نہیں ہوتا' اس لئے اس قانون کا دائرہ اثر مذکورہ بالا شعبوں میں محدود رہتا ہے۔ اگرچہ قانون تکثیر حاصل کا عمل درآمد زراعت کی بجائے صنعت میں زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم ایک حد کے بعد اس کا اطلاق ختم ہو جاتا ہے جب پیداوار کی معیاری حد آجاتی ہے اور اس معیاری حد کے بعد قانون تقلیل حاصل شروع ہو جاتا ہے۔ گویا قانون تکثیر حاصل صنعتوں میں تمام مرحلوں میں فائدہ مند نہیں ہوتا بلکہ پیداوار کی معیاری حد کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ جہاں سرمایہ انسانی محنت اور انتظامی صلاحیت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے وہاں قانونِ تکثیر حاصل کا اطلاق ہوتا ہے اور جہاں قدرتی عوامل کا عمل دخل کلیدی ہو وہاں قانون تقلیل حاصل کا نفاذ ہوتا ہے۔

(2) قانون یکسانی یا استقرار حاصل (Law of Constant Returns)

قانونِ یکسانی حاصل وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں قانونِ تکثیر حاصل اپنے اختتام کو پہنچتا ہے ۔گویا قانون یکسانی حاصل کی ابتدا وہاں سے ہوتی ہے جہاں عاملین پیدائش اپنے بہترین اشتراک تک پہنچ چکے ہوتے ہیں یعنی قانونِ تکثیرِ حاصل کے اختتام اور تقلیل حاصل کے آغاز کے درمیانی مرحلہ کو قانون یکسانی حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

اس قانون کے تحت اگر صنعت یا کسی اور کاروبار میں معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ) کی اکائیاں بڑھانے سے مختتم پیداوار یکساں رہے اور پیداوار میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو تو اس رجحان کو قانون یکسانی حاصل کہتے ہیں۔

قانون یکسانی حاصل کی تعریف

"اگر کسی ایک معین عامل پر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلے جتنی پیداوار دے یا مختتم پیداوار میں کوئی فرق نہ پڑے تو اس رجحان کو قانون یکسانی حاصل کا نام دیا جاتا ہے"۔

قانون یکسانی حاصل کی وضاحت درج ذیل گوشوارے اور ڈائیگرام سے کی جا سکتی ہے جبکہ مصارف پیدائش کا جائزہ لینے کے لیے فی اکائی متغیر عامل 100 روپے فرض کی جاتی ہے۔

گوشوارہ

معین عامل (زمین)	متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ)	کل پیداوار (فی کلوگرام)	مختتم پیداوار (فی کلوگرام)	مختتم لاگت روپوں میں
15 ایکڑ	1	25	25	4=100/25
15 ایکڑ	2	50	25	4=100/25
15 ایکڑ	3	75	25	4=100/25
15 ایکڑ	4	100	25	4=100/25
15 ایکڑ	5	125	25	4=100/25

گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ محنت اور سرمایہ کی یکے بعد دیگرے اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اور مختتم پیداوار یکساں رہتی ہے۔ اس لیے اس رجحان کو قانون یکسانی حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

ڈائیگرام میں OX محور کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمائے) کی اکائیاں اور OY محور کے ساتھ مختتم پیداوار کی پیائش کی گئی ہے۔ گوشوارے کے مطابق محنت اور سرمایہ کی اکائیاں اور مختتم پیداوار کو ملانے سے CC یکسانی حاصل کا خط کھینچا گیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ متغیر عاملین محنت اور سرمائے کی مزید اکائیاں لگانے کے باوجود مختتم پیداوار پہلے جتنی رہتی ہے۔ اس لیے اس رجحان کو یکسانی حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

ڈائیگرام

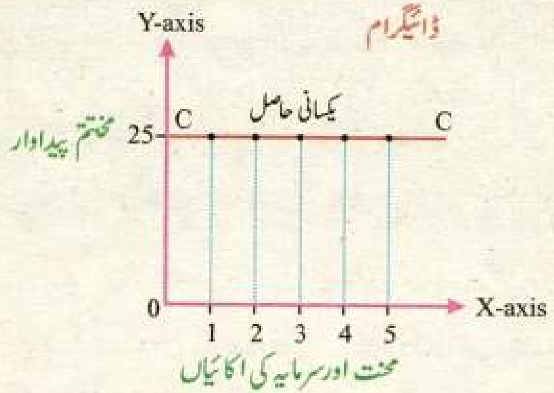

قانون یکسانی حاصل کا دوسرا نام قانون یکسانی مصارف (Law of Constant Cost)

قانون یکسانی حاصل کو قانون یکسانی مصارف کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ کیونکہ نہ تو پیداوار میں تبدیلی واقع ہوتی ہے نہ اخراجات میں۔ اس لیے اس قانون کو یکسانی مصارف کا نام دیا جاتا ہے۔

قانون یکسانی حاصل کا اطلاق (Application of the Law of Constant Returns)

اس قانون کا اطلاق ان صنعتوں پر ہوتا ہے جن میں قدرت اور انسانی محنت کو برابر کا عمل دخل حاصل ہو۔ یعنی پیداوار قدرتی عوامل کے ساتھ ساتھ انسانی محنت اور صلاحیت کے بھی تابع ہو۔ اس قانون کا اطلاق عموماً گھریلو دستکاریوں پر

ہوتا ہے۔ گھریلو دستکاریوں میں خام مال تو زراعت سے حاصل ہوتا ہے لیکن انسانی محنت اور صلاحیت سے اس کو قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔

(3) قانونِ تقلیلِ حاصل (Law of Diminishing Returns)

قانونِ تقلیل حاصل عالمگیر اور آفاقی نوعیت کا حامل ہے۔ زراعت ہو یا صنعت، عاملین پیدائش کی معیاری حد گزرنے کے بعد اس کا اطلاق ہو کر رہتا ہے۔ اگر اس کے نفاذ کو روکنا ممکن ہوتا تو ایک مخصوص قطعہ زمین کے ٹکڑے پر محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگا کر ایسا کیا جا سکتا تھا۔ لیکن حقیقت میں ایسا ممکن نہیں کیونکہ زمین کی پیداواری صلاحیت محدود ہے اور ایک خاص حد کے بعد زمین کی پیداواری صلاحیت قانونِ تقلیل حاصل کے تابع ہو جاتی ہے۔

اس لیے جب کسی پیداواری عمل میں ایک عامل معین رکھتے ہوئے اس پر محنت اور سرمائے کی زائد اکائیاں لگائی جائیں تو ایک حد ایسی آ جاتی ہے جس کے بعد ہر زائد اکائی پہلے کی نسبت کم پیداوار دیتی ہے اور قانون تقلیل حاصل لاگو ہو جاتا ہے۔

الفرڈ مارشل کے الفاظ میں

"An increase in labour and capital applied in the cultivation of land causes, in general, less than proportionate increase in the amount of product already raised unless it happens to coincide with the improvement in the art of agriculture."

"زمین کاشت کرتے وقت زراعت میں محنت اور سرمائے کی اکائیوں کو ایک خاص تناسب سے بڑھانے سے زمین کی پیداوار میں اسی نسبت سے اضافہ نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ فن پیدائش میں کوئی تبدیلی یا انقلاب برپا نہ ہو۔"

جے ایس مل (J.S. Mill) نے اس قانون کو ربڑ سے تشبیہ دی ہے کیونکہ ربڑ کو ابتدا میں انسانی کوشش سے ایک خاص حد تک کھینچا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد ربڑ کا مزید پھیلاؤ ممکن نہیں رہتا۔ اس طرح زمین ایک خاص حد تک پیداوار دینے کے بعد قانون تقلیل حاصل کے تابع ہو جاتی ہے۔

مفروضات (Assumptions)

1۔ معین عامل (زمین) کی مقدار میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔
2۔ طریق پیدائش نہیں بدلتے۔
3۔ متغیر عاملین (محنت اور سرمائے) کی اکائیاں یکساں نوعیت کی ہوتی ہیں۔
4۔ جغرافیائی اور موسمی حالات میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔
5۔ پیداوار اپنے بہترین اشتراک کی حد تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔

قانون تقلیل حاصل کی وضاحت درج ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام سے بھی کی جا سکتی ہے۔ مختتم مصارف کے لیے فی اکائی

محنت اور سرمائے کی قیمت 100 روپے فرض کی گئی ہے۔

گوشوارہ

معین عامل (زمین)	متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ)	کل پیداوار فی کلوگرام	مختتم پیداوار (فی کلوگرام)	مختتم مصارف (روپوں میں)
15 ایکڑ	1	25	25	4=100/25
15 ایکڑ	2	45	20	5=100/20
15 ایکڑ	3	60	15	6.6=100/15
15 ایکڑ	4	70	10	10=100/10
15 ایکڑ	5	75	5	20=100/5

گوشوارے میں پہلی اکائی پر عاملین پیدائش کا معیاری اشتراک ہے۔ جس کے بعد محنت اور سرمائے کی زائد اکائیاں پیداواری عمل میں لگانے سے مختتم پیداوار بتدریج کم ہونا شروع ہو جاتی ہے کیونکہ پیداوار کا عمل قانونِ تقلیلِ حاصل کے تابع ہوتا ہے۔

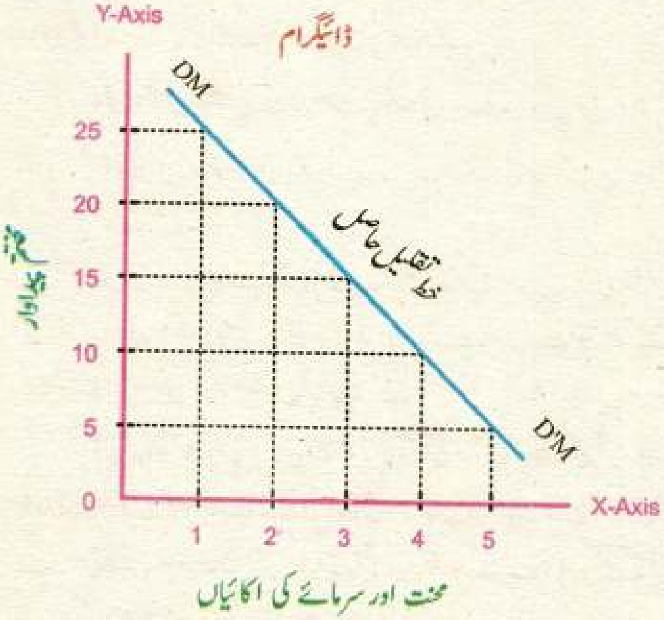

OX محور کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمائے) کی اکائیاں اور OY محور کے ساتھ مختتم پیداوار کی پیائش کی گئی ہے۔ گوشوارہ کے مطابق محنت اور سرمایہ کی اکائیاں اور مختتم پیداوار کے باہمی ملاپ سے حاصل ہونے والے خط کو قانون تقلیل حاصل کا خط کہا جاتا ہے جو اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ جو اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ جوں جوں کاروبار میں مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں، مختتم پیداوار پہلے کی نسبت کم ہوتی چلی جاتی ہے۔

قانون نافذ ہونے کی وجوہات

1۔ عاملین پیدائش کا غلط ملاپ
2۔ معین عامل کی کمیابی
3۔ عاملین پیدائش ایک دوسرے کے مکمل نعم البدل نہیں ہوتے۔

مستثنیات (Limitations)

یہ قانون درج ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوتا۔

1۔ جدید اور نئے طریقہ پیدائش کے عمل میں لانے سے۔
2۔ نئی زمین زیر کاشت لانے سے۔

قانون کا دوسرا نام قانون تکثیر مصارف (Law of Increasing Cost)

قانون تقلیل حاصل کو قانون تکثیر مصارف بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اخراجات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی لیکن مختتم پیداوار بتدریج گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے مختتم مصارف بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے قانون تقلیل حاصل کو قانون تکثیر مصارف یا لاگت کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ حاصل کا اطلاق (Application of the Law of Diminishing Returns)

عام طور پر ماہرین معاشیات کے نزدیک قانون تقلیل حاصل کا اطلاق زراعت اور اس سے متعلق دیگر شعبوں مثلاً جنگلات، ماہی گیری، پرورش حیوانات اور مرغی بانی پر ہوتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ حاصل کے زراعت پر اطلاق ہونے کی درج ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں۔

1۔ زراعت اور دیگر کاموں کا دارومدار زیادہ تر قدرتی حالات پر ہوتا ہے۔ اس لیے ہوا، طوفان اور سیلاب پیداوار کو متاثر کرتے ہیں۔
2۔ زمین کی زرخیزی محدود ہے اور ایک خاص حد کے بعد پیداواری صلاحیت بتدریج کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔
3۔ زراعت کا شعبہ وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اس لیے موثر طریقے سے کام کی نگرانی نہیں ہوسکتی۔
4۔ جدید مشینری کا کم استعمال کیا جاتا ہے۔

لیکن جدید ماہرینِ معاشیات قانون تقلیل حاصل کو ہمہ گیر قرار دیتے ہیں اور اس کا اطلاق ان کے نزدیک صنعت اور زراعت دونوں پر ہوتا ہے۔ کیونکہ اطلاق کی اصل وجہ ایک عامل پیدائش کا معین مقدار میں ہونا ہے اور دیگر عاملین کا متغیر ہونا ہے۔ اس طرح صنعت میں بھی اگر ایک مشین پر ضرورت سے زیادہ متغیر عامل کی اکائیاں لگا دی جائیں تو یقیناً پیداوار گرنا شروع ہو جائے گی۔ یا پھر آجر ایک ہو لیکن مشینوں اور مزدوروں کی تعداد بڑھتی چلی جائے تو بھی آجر کی عدم توجہی کے باعث پیداوار گرنا شروع ہو جائے گی اور قانونِ تقلیلِ حاصل کا اطلاق سب شعبوں مثلاً زراعت، صنعت، تجارت پر برابر ہوتا ہے۔ اطلاق کی اصل وجہ عاملین پیدائش کا غلط اشتراک ہے۔ لیکن یہاں یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ قدرتی عوامل کی وجہ سے زراعت پر اطلاق جلد شروع

ہو جاتا ہے لیکن صنعت میں انسان کے دخل کی وجہ سے اطلاق جلد شروع نہیں ہوتا۔

8.6 قوانینِ حاصل بحیثیت قوانینِ مصارف یا لاگت

ہر پیداواری شعبے میں قوانین پیدائش کا اطلاق ہوتا ہے۔ ابتدا میں پیداواری یونٹ یا مشین کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے اس لیے محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگانے سے پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے جبکہ فی اکائی متغیر عاملین پر اخراجات پہلے جتنے ہی رہتے ہیں۔ لہٰذا مختتم پیداوار کے بتدریج بڑھنے سے پیداوار کے مصارف کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس لیے قوانینِ حاصل کے پہلے مرحلہ قانونِ تکثیرِ حاصل کو قانونِ تقلیلِ مصارف یا لاگت کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ قانون تکثیر حاصل یا تقلیل مصارف اس وقت تک لاگو رہتا ہے جب تک عاملین پیدائش کا معیاری اشترک حاصل نہ ہو جائے۔ اس اشتراک کے بعد قانون تکثیر حاصل کے اثرات زائل ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور محنت اور سرمائے کی مزید اکائیوں کا استعمال مختتم پیداوار میں اضافے کا موجب نہیں بنتا۔ اس لیے قوانین حاصل کے اس مرحلے کو قانون یکسانی حاصل یا استقرار حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ قانون قلیل عرصہ کے لئے ہی نافذ العمل ہوتا ہے۔ اس کے بعد جلد ہی قانون تقلیل حاصل مختتم پیداوار کے مسلسل گرنے کی وجہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ اور محنت اور سرمائے کی زائد اکائیاں لگانے کے باوجود مختتم پیداوار گرنا شروع ہوتی ہے لیکن اخراجات پہلے جتنے ہی رہتے ہیں۔ اس سے مختتم مصارف فی اکائی پیداوار بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس مرحلے کو قانون تکثیر مصارف یا لاگت کہا جاتا ہے۔

درج ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام سے قوانین حاصل اور قوانینِ مصارف یا لاگت کی وضاحت کی گئی ہے۔ فی اکائی اخراجات کا اندازہ کرنے کے لئے متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ) کی فی اکائی قیمت 100روپے فرض کی گئی ہے۔

معین عامل (زمین)	متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ)	کل پیداوار (کلوگرام)	مختتم پیداوار (کلوگرام)	مختتم مصارف (روپوں میں)
15ایکڑ	1	5	5	20=100/5روپے
15ایکڑ	2	15	10	10=100/10روپے
15ایکڑ	3	30	15	6.6=100/15روپے
15ایکڑ	4	50	20	5=100/20روپے
15ایکڑ	5	70	20	5=100/20روپے
15ایکڑ	6	85	15	6.6=100/15روپے
15ایکڑ	7	95	10	10=100/10روپے
15ایکڑ	8	100	5	20=100/5روپے

گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ مختتم پیداوار محنت اور سرمائے کی چوتھی اکائی تک بڑھ رہی ہے جس کے نتیجے میں مختتم مصارف میں

مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ جبکہ چوتھی اور پانچویں اکائی پر مختتم پیداوار نہیں بدلتی جس کے نتیجے میں مصارف بھی پہلے جتنے ہی رہتے ہیں۔ اس طرح پانچویں اکائی کے بعد مختتم پیداوار میں مسلسل کمی واقع ہو جاتی ہے جس سے فی اکائی مختتم مصارف بڑھ رہے ہیں۔ لہٰذا پہلے مرحلے کو قانون تکثیر حاصل یا تقلیل مصارف دوسرے مرحلے کو قانون یکسانی حاصل یا یکسانی مصارف اور تیسرے مرحلے کو قانونِ تقلیلِ حاصل یا تکثیرِ مصارف کا نام دیا جاتا ہے۔

(i)

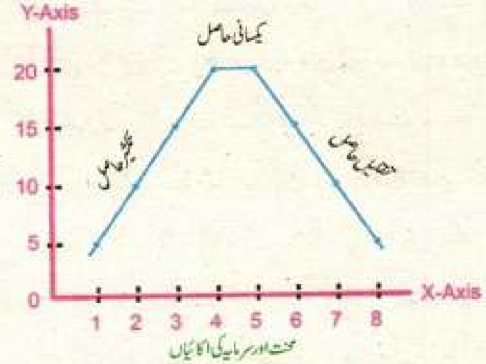

ڈائیگرام نمبر (i) میں OX محور کے ساتھ محنت اور سرمائے کی اکائیاں اور OY کے ساتھ مختتم پیداوار کی پیمائش کی گئی ہے۔ ڈائیگرام سے ظاہر ہے کہ شروع میں محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار بڑھ رہی ہے۔ چوتھی اور پانچویں اکائی پر مختتم پیداوار ایک جیسی رہتی ہے اور پھر مختتم پیداوار گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے پہلے مرحلہ کو قانون تکثیر حاصل دوسرے مرحلے کو یکسانی حاصل اور تیسرے مرحلے کو قانون تقلیل حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

(ii)

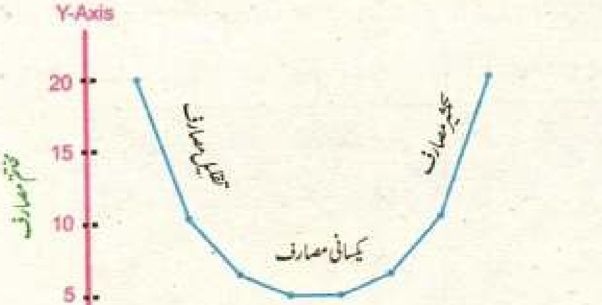

ڈائیگرام نمبر ii میں OX محور کے ساتھ محنت اور سرمائے کی اکائیاں اور OY محور کے ساتھ مختتم مصارف فی اکائی کی پیمائش کی گئی ہے۔ ڈائیگرام میں تقلیل مصارف بائیں سے دائیں گرتا ہوا رجحان اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ شروع میں پیداواری عمل کے دوران پیداوار اندرونی اور بیرونی کفائتوں کے باعث مسلسل بڑھ رہی ہے۔ جس سے مصارف پیدائش کم ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یکسانی مصارف پیداواری عمل کا ایسا مرحلہ ہے جہاں پیداوار کا بہترین اشتراک ممکن ہوتا ہے۔ تکثیر مصارف اندرونی و بیرونی کفائتوں کے عدم تعاون کے باعث پیداوار میں کمی اور مصارف پیدائش میں اضافہ کا موجب بنتا ہے۔

قانون متغیر تناسبات (Law of Variable Proportions)

قانون متغیر تناسبات معاشی نظریات کی وضاحت میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس قانون کو ڈبلیو۔ جے ریان (W.J Ryan) نے پیش کیا۔ پروفیسر ریان کے مطابق قانون متغیر تناسبات اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ کسی دیے گئے فن پیدائش کے تحت جب

معین عامل (زمین) کے ساتھ متغیر عاملین (محنت اور سرمائے) کی مزید اکائیاں لگائی جائیں تو ایک خاص حد تک پیداوار میں اضافہ متغیر اکائیوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے لیکن بعد ازاں پیداوار میں اضافہ کی شرح کم ہو جاتی ہے۔

پروفیسر کیرن کراس (Cairn Cross) کے نزدیک

"اگر زمین کے ایک خاص ٹکڑے پر محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگاتے چلے جائیں تو مختتم پیداوار میں اضافہ اس نسبت سے کم ہوتا چلا جاتا ہے بشرطیکہ دیگر حالات بدستور رہیں"

جب کسی بھی معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی اکائیاں لگائی جائیں تو ہر اگلی اکائی سے مختتم پیداوار ایک خاص نقطہ تک بڑھتی چلی جائے گی اور پھر اس کے بعد گرنا شروع ہو جائے گی۔ اس طرح شروع میں مختتم پیداوار میں اضافہ تیزی سے ہوتا ہے پھر یکساں رفتار سے اور آخر میں آہستہ رفتار سے۔ اس لیے قانون متغیر تناسبات کے تین مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ تیز رفتاری دوسرا مرحلہ یکساں رفتار اور تیسرا مرحلہ ست رفتاری کا ہے جس کی وضاحت مندرجہ ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کی جاسکتی ہے۔

مفروضات (Assumptions)

1۔ فن پیدائش میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔
2۔ تمام عاملین پیدائش کی مکمل نقل پذیری اور استعداد کار ایک جیسی ہے۔
3۔ ایک عامل معین اور دیگر عاملین متغیر ہوتے ہیں۔

گوشوارہ

معین عامل (زمین)	متغیر عاملین (محنت اور سرمایہ)	کل پیداوار (کلوگرام)	اوسط پیداوار (کلوگرام)	مختتم پیداوار (فی کلوگرام)
20 ایکڑ	1	10	10	10
20 ایکڑ	2	25	12.5	15
20 ایکڑ	3	42	14	17
20 ایکڑ	4	56	14	14
20 ایکڑ	5	67	13.4	11
20 ایکڑ	6	75	12.5	8
20 ایکڑ	7	80	11.4	5
20 ایکڑ	8	80	10	0
20 ایکڑ	9	78	8.6	-2

گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ چوتھی اکائی تک اوسط اور مختتم پیداوار بڑھتی چلی جاتی ہے لہٰذا یہ پہلا مرحلہ ہے اور قانون تکثیر حاصل کا اطلاق ہو رہا ہے۔ چوتھی اکائی سے آٹھویں اکائی تک مختتم پیداوار گر رہی ہے جو کہ قانون متغیر تناسبات کا دوسرا مرحلہ ہے اور قانون تقلیل حاصل کا نفاذ ہو رہا ہے۔ تیسرا مرحلہ منفی حاصل کا ہے اس مرحلے میں کل پیداوار گرنے لگتی ہے اور مختتم پیداوار منفی ہو جاتی ہے۔ گوشوارہ کی آخری اکائی اس مرحلہ کی نشاندہی کر رہی ہے۔

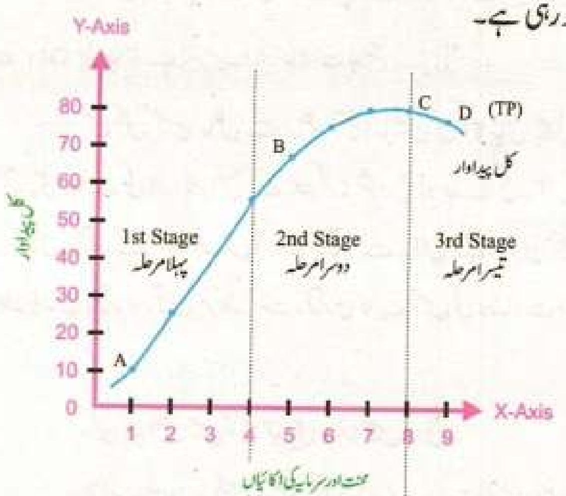

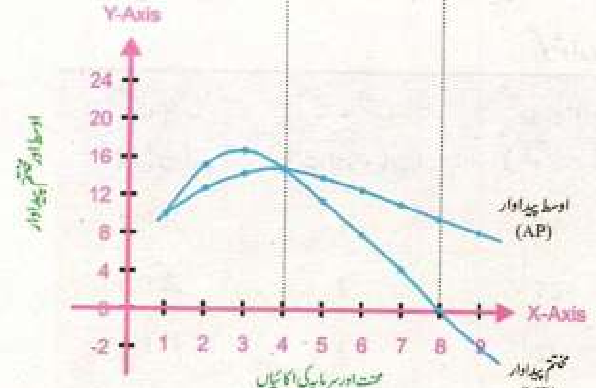

ڈائیگرام میں OX محور کے ساتھ محنت اور سرمائے کی اکائیاں اور OY محور کے ساتھ اوسط، مختتم اور کل پیداوار کی پیمائش کی گئی ہے۔ جب کل پیداوار میں اضافہ ہو جائے تو اوسط اور مختتم پیداوار چوتھی اکائی پر برابر ہو جائیں تو اس کو قانون متغیر تناسبات کا پہلا مرحلہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد قانون تقلیل حاصل لاگو ہونا شروع ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ آٹھویں اکائی تک جاری رہتا ہے۔ اس کو قانون کا دوسرا مرحلہ کہتے ہیں جبکہ مختتم پیداوار جب منفی ہوتی ہے تو قانون متغیر تناسبات کا تیسرا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے۔

مشقی سوالات

سوال نمبر 1 ہر سوال کے دیے ہوئے چار ممکنہ جواب میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ ایسی کفائتیں جو کسی خاص کاروبار یا فرم کے ساتھ منسوب ہوں کہلاتی ہیں۔

(الف) کاروباری کفائتیں (ب) اندرونی کفائتیں (ج) بیرونی کفائتیں (د) فنی کفائتیں

2۔ قانون تکثیر حاصل کا دوسرا نام ہوتا ہے۔

(الف) تقلیل حاصل (ب) تکثیر مصارف (ج) تقلیل مصارف (د) متغیر تناسبات

3۔ پیداواری عمل کے دوران عاملین پیدائش کا غیر معیاری اشتراک کہلاتا ہے۔

(الف) قانون تقلیل مصارف (ب) قانون تکثیر مصارف (ج) قانون تقلیل حاصل (د) قانون تکثیر حاصل

4۔ قانون تقلیل حاصل کے خط کا رجحان ہوتا ہے۔

(الف) منفی (ب) تکثیری (ج) عمودی (د) بیضوی

5۔ عام طور پر قانونِ تقلیل حاصل کا نفاذ شعبہ پر ہوتا ہے۔

(الف) صنعت (ب) زراعت (ج) دستکاری (د) تجارت

سوال نمبر 2 درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ ....کفائتیں کسی خاص فرم یا ادارے کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتیں۔

2۔ .... پیدائش پر تقسیم کار اور تخصیص کار کے اصولوں کو اپنایا نہیں جا تا۔

3۔ قانون تقلیل حاصل کا دوسرا نام .... ہے۔

4۔ ....کا اطلاق عام طور پر زراعت، کان کنی اور ماہی گیری جیسے شعبوں پر ہوتا ہے۔

5۔ محنت اور سرمایہ کی اکائیوں میں بتدریج اضافے سے اگر مختتم پیداوار بڑھتی چلی جائے تو ایسی صورت حال کو .... کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3: کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
کاروباری فائدے	بیرونی کفائتیں	
پیدائش کے مختلف مرحلے	جدت طرازی	
نقل و حمل کے فائدے	چھوٹے پیمانے پر پیداوار	
کاروباری فہم و فراست	کفائتیں	
پیمانہ صغیر	متغیر تناسبات	
	اندرونی کفائتیں	
	بڑے پیمانے کے فائدے	

سوال نمبر 4۔ درج ذیل سوالات میں سے ہر سوال کا مختصر جواب لکھیں۔

1۔ پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

2۔ پیمانہ پیدائش کو متعین کرنے والے کوئی سے تین عوامل کے نام لکھیں۔

3۔ اندرونی و بیرونی کفائتوں سے کیا مراد ہے؟

4۔ پیمانہ صغیر یا چھوٹے پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

5۔ پیمانہ کبیر یا وسیع پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

6۔ قانونِ تکثیر حاصل کو قانون تقلیل صارف کیوں کہا جاتا ہے؟

7۔ قانون تقلیل حاصل کا دوسرا نام قانون تکثیر مصارف کیوں ہے؟

8۔ قانون متغیر تناسبات سے کیا مراد ہے؟

9۔ کل پیداوار اور مختتم پیداوار کے باہمی تعلق کو بیان کریں۔

10۔ قانون تقلیل حاصل کے نفاذ کی کیا وجوہات ہیں؟

سوال نمبر 5۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے لکھیے۔

1۔ کسی فرم یا کاروبار کے پیمانہ پیدائش کو متعین کرنے والے عوامل کا تفصیلاً جائزہ لیں۔

2۔ چھوٹے پیمانہ پیدائش کے فائدے اور نقصانات بیان کیجئے۔

3۔ بڑے پیمانہ پیدائش کے کیا فائدے اور نقصانات ہیں؟ بیان کیجئے۔

4۔ قانون تکثیر حاصل کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کریں۔

5۔ قانون تقلیل حاصل سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کریں۔ نیز اس قانون کا اطلاق کس شعبہ پر زیادہ ہوتا ہے؟

6۔ قوانین پیدائش کو قوانینِ لاگت یا مصارف کیوں کہتے ہیں؟

7۔ قانون استقرار حاصل کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کریں۔

8۔ قانون متغیر تناسبات کی وضاحت کریں۔

9۔ اندرونی و بیرونی کفائتوں کو تفصیل سے بیان کریں۔

10۔ عملِ پیدائش کے دوران پیداواری مراحل کی وضاحت ڈائیگرام کی مدد سے کریں۔